ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا

BADR QADIAN
بدر

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | بنوش جرعۂ وصلش ز جام نور الدین

Reg. No. L. CCLXXVIII

ضمیمہ عام قیمت پیشگی سالانہ للعہ

جلد ۱۴

۲۷ ۔ ذی الحجہ سنہ ۱۳۳۱ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۱۳ء مطابق ۱۳ مگھر سمت

قادیان ضلع گورداسپور

نمبر ۲۰

ضعیف و مردہ دلی گر بقادیان در آ | کہ ہست محیی موتیٰ کلام نور الدین

جائنٹ ایڈیٹرن میاں معراج الدین عمر

بلال مسجد ووکنگ کیا فرماتے ہیں!

میں خدا تعالیٰ کے حکم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہؤا ۔ غلاموں میں داخل ہؤا ۔ ۹۲ ۔ ۹۳ ۔ ۹۴ء میں یہ حالت رہی کہ پاپیادہ یہاں آتا ۔ نہ رات دیکھی نہ دن قادیان کی سڑک اپنی مونس اور انیس سمجھی ۔ دیکھنے والے اور گھر والے سودائی اور مجنون کا خطاب دیا کرتے تھے ہر چند دل سے پوچھا کرتا تھا کہ کیا ہوگیا ہے ۔ دل ہی سے جواب راحت حاصل کرتا ۔ اس ہرن کی طرح جس کے شکم میں نافہ ہوتا ہے خوشبو سے معطر رہا کرتا تھا اور ہوں ۔ اب یہاں آکر دیکھا تو معلوم ہؤا ۔ کہ اور بھی بہت سے اسی خوشبو سے سودائی اور از خود رفتہ ہیں ۔ ہاں وہ خود رفتہ نہیں ہیں بلکہ دنیا سے گئے گذرے ہیں ۔ لارڈ صاحب کا حال بھی اسی قسم کا پاتا ہوں کہ جب سے خط و کتابت شروع کی ہے کوئی دن خالی جاتا ہوگا کہ ہم اس کا خط نہیں پڑھتے یا وہ ہمارا نوشتہ نہ پڑھتا ہوگا ۔ برابر ایک ڈاک لگی ہوئی ہے مجھے سمجھ آگئی کہ جس کو ہم دیکھ کر محو حیرت بن گئے تھے وہ ایک عظیم الشان نبی کا بروز تھا ۔ اور یہاں بڑے بڑے انسان ہم عاجزوں اور ناکاروں کو دیکھ کر محو حیرت ہیں ۔ اب پھر میں محو حیرت ہوں کچھ سمجھ نہیں آتا کہ اس لارڈ نے کیا دیکھا کہ جو خود بے چین ہے ۔ کہاں اس کی یہ حالت کہ اعلان سے پرہیز ۔ کہاں یہ حالت کہ ہر آن

I am a Muhammadan

زبان پر جاری ہے ۔ ثابت ہؤا کہ ہم سودائی نہیں ہیں بلکہ ؏

پناہ روئے تو جستن نہ طور مستان است
کہ آمدن بہ پناہت کمال ہوشیاریست

کے مصداق ہیں ۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لارڈ موصوف کو نظر بد سے بچاوے اور انکی قلم میں زور عطا فرماوے ۔ فرماتے تھے کہ مضمون لکھنے کے وقت قرآن شریف کی کسی آیت کی ضرورت پیش آئی اور حیران تھا کس طرح سے وہ آیۃ دستیاب ہوگی ۔ اللہ کا نام لے کر قرآن شریف کو جو ترجمہ انگریزی میں تھا کھولا تو وہی آیۃ جس کو تلاش کرتا تھا اسی صفحہ پر پایا ۔ اسی طرح دو تین مرتبہ واقعہ ہؤا ۔ حیران ہوں کہ یہ کیا معاملہ ہے ۔ خواجہ صاحب نے جو اس کی تفسیر کی اُسکے بیان کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ آپ خود صاحب حال ہو ۔

والسلام ۔ عاجز نور احمد از لنڈن

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر ۔ پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپ کر شایع ہؤا ؛ ؛

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بفضلہ تعالیٰ بخیر و عافیت ہیں۔ ضعف بہت رہتا ہے مگر تمام درس حسب معمول ہوتے ہیں۔ مولود مسعود کا نام محمد عبد اللہ رکھا گیا خدا مبارک کرے اور اسم بامسمیٰ بنائے۔ گذشتہ دوشنبہ کو عزیز کا عقیقہ اور ختنہ ہوا۔ سب طرف سے مبارکباد کے خطوط آ رہے ہیں حضرت جواب میں جزاکم اللہ فرماتے ہیں اور دعا کرتے ہیں ❊

اہل بیت مسیح موعود میں بہمہ وجوہ خیریت ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب جلسہ ملتان پر جانے والے ہیں۔ غالباً آج یہاں سے روانہ ہوکر جمعہ لاہور میں پڑہیں گے اور وہاں سے سیدھے ملتان جائیں گے۔ جلسہ ملتان کا پروگرام یہ ہے:-

۲۹ - نومبر روز شنبہ - صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک حافظ روشن علی صاحب مضمون ختم نبوت - ۲ بجے سے ۴ بجے تک سید سرور شاہ صاحب - مضمون وفات مسیح - بعد نماز مغرب ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک عاجز راقم - مضمون اسلام اور عیسائیت ❊

۳۰ - نومبر ۱۳ء - روز یکشنبہ :- صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب مضمون مسیح موعود - ۲ بجے سے ۴ بجے تک میر اسلام میر قاسم علی صاحب - اسلام اور آریہ ❊

حضرت مولانا المکرم مولوی سید محمد احسن صاحب بخیریت قادیان میں رونق افروز ہیں + برادرم شیخ غلام احمد صاحب احمدی واعظ - بھیرہ - میانوالی - کیمبل پور میں وعظ کرکے جہا پہنچے - اُمید ہے کہ ۱۵ - دسمبر تک قادیان میں واپس آئیں گے - اللہ تعالیٰ انہیں بمعہ اہل بیت جو اون سے رہیں سفر میں بخیریت واپس لائے اور اون کے مخلصانہ کام میں برکات نازل کرے۔ شیخصاحب موصوف کو کلمہ حق کے پہنچانے کی بڑی تڑپ ہے۔ اور ان کا وعظ ایک خاص تاثیر اور قبولیت لئے ہوتا ہے + جلسہ سالانہ غالباً ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ کو ہوگا - ۲۶ کو یوم جمعہ ہے اور نماز جمعہ سے غالباً جلسہ شروع ہوگا - ہنوز صدر انجمن نے پروگرام شائع نہیں کیا - بہتر ہوگا کہ انجمن جلسہ کے انتظام حضرت مولوی محمد علی صاحب کی خدمات کو محفوظ کرے - اون کا اس کام میں سالہا سال کا تجربہ ہے - لیکچرار ہماری رائے میں جتنے تھوڑے ہوں اتنے اچھے - میرے خیال میں ایسے بزرگوں کے اقوال کے سننے کا موقعہ باہر کے لوگوں کو جلسہ پر دینا چاہیئے - جو باہر جاکر وقتاً فوقتاً اپنی تقریریں نہیں کر سکتے - حضرت خلیفۃ المسیح حضرت فاضل امروہی اور حضرت صاحبزادہ صاحب کی تقریریں اور سکرٹری صاحب کی رپورٹ غالباً کافی ہوگی صبح سے شام تک لوگوں کو تقریروں کے سننے کے لئے مقید رکھنا بھی مشکل ہے - پچھلے سال دیکھا گیا تھا کہ بہت کم لوگ ایسے تھے جو سب تقریروں میں برابر بیٹھ سکے ❊

عمارت مدرسہ کا کام بسبب کمی فنڈ بند ہے - لنگر بھی مقروض ہے مگر باوجود کمی فنڈ وہ بند تو ہو نہیں سکتا - چندہ لنگر کی طرف احباب کو بہت توجہ کرنی چاہیئے ❊

لاہور سے جو کسی نے ایک یا دو گمنام ٹریکٹ شائع کئے ہیں - اور اخبار پیغام صلح میں بعض اشخاص نے محض اپنی ذمہ واری پر اس کے بعض مضامین سے اتفاق رائے ظاہر کیا ہے اس کے متعلق کئی ایک خطوط ہمارے پاس آئے ہیں سو جواباً عرض ہے کہ ایسے ٹریکٹوں کو ہمارے احباب مثل ایڈیٹر کبیر الدین احمد صاحب آگ میں ڈالدیا کریں - تعجب ہے کہ انجمن کے ممبران صدق دل سے حضرت خلیفۃ المسیح کی بیعت کرکے اُسپر قائم ہیں اور اپنے عملی نمونہ سے صداقت کا اظہار کر رہے ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح اون پر ہر طرح سے اعتبار کرتے ہیں اور یہ ثالث ماں نہ باں میں تیرا مہمان - ان کے تعلقات پر خود ہی بحث اُٹھاتا ہے اور بے ضرورت بحث ❊

انجمن انصار اللہ کے بعض ممبروں نے خوب کیا ہے - جو خود انجمن کے ممبروں سے چند سوالات کئے ہیں - جب وہ سوالات بمعہ جوابات کے شائع ہو جائیں گے تو یہ فتنہ انشاء اللہ ہمیشہ کے واسطے فرو ہو جائے گا - ہاں ایسے بینہ کے بعد کوئی رافضی خارجی بننا چاہے تو اوس کی مرضی ❊ چودہری ظفر اللہ خان صاحب کے خط سے معلوم ہوا - کہ وہ اس دسمبر میں آخری امتحان بیرسٹری میں بیٹھنے والے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں کامیاب کرے + ملک عبد الرحمٰن صاحب ولایت میں بخیریت اپنے تعلیمی کام میں مصروف ہیں + خواجہ صاحب کے تازہ خط سے معلوم ہوا کہ جاپان میں بھی اشاعت اسلام ہو رہی ہے - شمالی افریقہ کے عرب خواجہ صاحب کے رسالہ مسلم انڈیا کا ترجمہ عربی میں کرینگے ❊ سویڈن کی ایک خاتون سے خط و کتابت ہو رہی ہے + عاجز راقم اس ہفتہ زکام - بخار اور نوبتی سر درد کے دورہ سے بہت تکلیف میں رہا - اب افاقہ ہے فالحمد للہ ❊

نکاح :- خان میر (جو کہ خیل کابل سے یہاں مہاجر ہیں) کا نکاح امۃ اللہ المعروف لال پری دختر صاحب نور مرحوم سے تین سو روپے مہر پر ہوا - اور عبد اللہ پسر سید عزیز الرحمان صاحب کا نکاح منشی مہتاب علی صاحب آئینہ ساز آرٹسٹ کی لڑکی حمیدہ بیگم سے ۲۰۰ روپے مہر پر ہوا - اور منشی چراغ الدین صاحب نومسلم سابق پریچر ڈسکہ حال محرر مدرسہ احمدیہ کا نکاح - سارہ دختر میاں جمال الدین صاحب سیکھواں سے دو سو روپے مہر پر ہوا - اللہ تعالیٰ مبارک کرے ❊

کلام امیر رضہ

فرمایا:- دنیا میں اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم و غریب نوازی سے ہمیشہ انسان کی فطرت کو جگانے اور بیدار کرنے کے لئے اپنے بندے بھیجے - ہر ایک جگہ اللہ تعالیٰ کے پاک بندے آتے رہے - نیکیاں کہاتے رہے اور نیک نمونہ بنتے رہے انہیں سے ایک حضرت موسیٰ بھی تھے ❊

میری سمجھ میں جو نبی کہتے ہیں - اُس کی فطرت گواہ ہے عقل گواہ ہے - وجدان صحیح - نور معرفت - نور ایمان - تجربہ مشاہدہ اگلی کتابوں میں تعلیم تصدیق کرتے ہیں - اتنی باتوں کے بعد جو نہ مانے تو بڑا بے وقوف ہے -

نصیحت - جو لوگ بزرگوں کو بُرا کہتے ہیں وہ ضرور کسی بدی میں گرفتار ہیں جس کسی کو لوگ اچھا کہتے ہوں تم کبھی اُسکو بُرا نہ کہو ❊

ین قائم ؛

والسلام

نوٹ :- ناظرین بدر منتظر رہین کہ لکھنؤمیں ایک عظیم الشان جلسہ احمدی اور غیر احمدی ملکر کرنے والے ہیں اور بہت سے لایق غیر احمدی اکابر قادیان سے خوش و راضی ہیں ؛ کبیر

خاکسار

کبیر الدین احمد - اکبر آبادی سکرٹری انجمن احمدیہ بشیرت گنج لکھنؤ ۱۳۳۱ ھجری

ناظرین کے معلومات میں ترقی کے لئے اسجگہ ہم وہ شرائط بھی لکھدیتے ہین جو سلسلہ احمدیہ مین داخل ہونے کے واسطے ضروری ہین :-

دس شرائط بیعت

اوّل - یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اسبات کا کرے - کہ آیندہ اوس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا

دوم - یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کے وقت اون کا مغلوب نہ ہو گا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ؛

سوم - یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا - اور حتے الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانون کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا ؛

چہارم - یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ؛

پنجم - یہ کہ ہر حال رنج و راحت - عُسر اور یُسر اور نعمت و بلاء مین اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور ہر حالتین راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ مین ہر وقت طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے مونھ نہ پھیرے گا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا ؛

ششم - یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرلیگا - اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ؛

ہفتم - یہ کہ تکبر اور نخوۃ کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ؛

ہشتم - یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا ؛

نہم - یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا - اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا ؛

دہم - یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا - اور اس عقد اخوۃ مین ایسا اعلےٰ درجہ کا ہو گا - کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور ناطون اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی

؛ ؛

؛ ؛ ؛ ؛ ؛ ؛ ؛

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اور

آپ کی جماعت کا مذہب *

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفےٰ مارا امام و مقتدا
اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادہ عرفانِ ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدستِ ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را بروشد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ مارا وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد — ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرتِ احدیت است — منکر آن مستحق لعنت است
معجزاتِ او ہمہ حق اندر راست — منکر آن مورد لعن خدا است
معجزاتِ انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازان روشن کتاب
نزد ما کفر است خسران و تباب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد کثیر رپورٹ کبیر

اے ہمارے قادر و قدیر رب العالمین تیری حمد کس زبان و قلم سے بجا لاؤں تو وہ مولا کریم ہے جس نے بنی نوع انسان کو وہ قوت جاذبہ عطا فرمائی جس سے قوائے بدن غذا و مفید اشیائے نافع کو اپنی طرف کھینچتے ہیں اور پھر تو نے اپنی حکمت بالغہ سے ایک اور قوت ماسکہ مرحمت فرمائی تا وہ غذا کو امساک کرے جب تک کہ قوت مغیرہ اوس میں موثر نہ ہو۔ پھر تو نے قوت ہاضمہ مکرمت فرمائی تا وہ احالہ کرے اس شے کو جس کو جاذبہ نے جذب کیا ہے۔ اور بسبب استحالہ کے اوسکو مزاج صالح دیتی ہے ٭

اور اسی طرح تو نے ہماری روحانی قوت کا بھی انتظام [illegible] ہزار میں پیغمبر بھیج کر فرمایا۔ اول ہزار میں حضرت ابو البشر کو انی جاعل فی الارض خلیفہ کے خلعت سے مخلع فرمایا۔ اور دوسرے ہزار میں حضرت نوح شیخ المرسلین اور تیسرے ہزار میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور چوتھے ہزار میں حضرت موسیٰ کلیم اللہ اور پانچویں ہزار میں حضرت سلیمان اور چھٹے ہزار میں حضرت عیسیٰ اور ساتویں ہزار میں جناب تقدس مآب سید المرسلین خاتم النبیین سیدنا و مولانا محبوب رب العالمین محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ ان الدنیا جمعۃ من جمع الاخرۃ سبعۃ الاف سنۃ و قد مضی ستۃ الاف و مائۃ [illegible] علیٰ راس کل مائۃ من یجدد لہا دینہا [illegible] صاحب علم یرفع اعلام اللہ [illegible]

یعنی یہ کہ دنیا ایک جمعہ ہے آخرت کے جمعوں سے سات ہزار برس۔ چھٹا ہزار ایک سو برس اوس میں سے گذر چکے اور [illegible] تحقیق آوینگے۔ اس سینکڑے پر اور سینکڑے اور ہمارے زمانہ بعثت سے ہر سینکڑے کے آغاز میں ایک صاحب علم بلند کریگا جھنڈے دین کے ٭

اس مختصر تمہید کے بعد ہم **لکھنؤ** کو بشارت سناتے ہیں کہ وہ مہدی اور مسیح جس کے ہم مدت سے بمصداق [illegible] واما مکم منکم کے منتظر تھے (بخاری) **"قادیان"** میں آگیا۔ اور اوسنے تمام ادیان باطلہ کو آسمانی براہین و ادلہ سے مجروح و مسکت کر دیا۔ خنزیر کو قتل کیا اور صلیب کو توڑا۔ ان درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔ کہ مخالف و موافق کی آنکھوں نے اوس نبی اللہ کے روحانی پھلوں کو بھی دیکھ لیا۔ جو حسب تعلیم یابنی اقم الصلوٰۃ وامر بالمعروف و انہ عن المنکر واصبر علیٰ ما اصابک ان ذالک من عزم الامور (سورہ لقمان)

اس قرآن عظیم کو پہچانے آئے جن کے دیدار سے آنکھیں سرور اور سیرت سے دل شاد ہو گئے۔ اون کے لباس بھی [illegible] ہو گئے۔ جہاں اون کے اندرو [illegible] وہاں اون کی ظاہری صورتیں [illegible] کی طرح تابندہ و زیبندہ تھیں۔ اور ان کی [illegible] رکھنے والے ہیں ٭

افسوس کہ فرنگی محل اور ندوۃ العلماء باوجود مخزن علوم [illegible] ہونے کے اور اس عاجز نے تمامی علماء لکھنؤ کو [illegible] کلام [illegible]

[illegible]

[illegible] علاوہ [illegible] میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر سچ سچ کہتا ہون کہ میرا دلربا مفتی جہان عالم ہے۔ وہاں عابد و حلیم و سخی بھی ہے وہ اپنے دشمنون کا بھی خیرخواہ ہے۔ جیسا کہ وہ اپنے دوستون کا محب ہے۔ جس کی ایک ادنےٰ دریا دلی کا ثبوت یہ ہے کہ اوسنے لکھنو کو دیدہ ور و جوہر شناس خیال کر کے **نو لکھا ہار** اس کی نذر گذراننے کو تیار کیا۔ اس ہار میں اس شیدائے رسول نے **نو** جواہر ایسے بیش قیمت منسلک کئے تھے کہ جن کی آب و تاب کے آگے :۔

ہیرا۔ پنا۔ مرجان۔ الماس۔ یاقوت۔ زبرجد نیلم۔ پکھراج۔ فیروزہ۔ مونگا۔ افرنجش۔ باہت۔ تبد تدمر۔ سنگار۔ جزع۔ حجر الباہ۔ سامور۔ مرانعہ۔ رفتی۔ زنوس۔ سنبادج۔ طارد التوم۔ عقیق کٹھو پتونیان۔ رتک۔ عطاس۔ فرطاسیا۔ فرفوس۔ فہا قیراطیر۔ لاجورد۔ ہارون۔ نوبی۔ مرقشیثا۔ لہسنیا زنب۔ سنگ ستارہ۔ سنگ تیلے وغیرہ بے آبرو ہیں ٭

پدر مہربان قاسم علی صاحب خالد ثانی تیر اسلامی [illegible] اوٹھا [illegible] مسئلہ تناسخ کی جو آریون کا ساختہ و پرداختہ مسئلہ ہے۔ اس نئی وضع سے تردید کی کہ جس کو آج تک کسی کے کان نے ہوش سے نہیں سنا ٭

اسی طرح سید مولوی سرور شاہ صاحب نے وفات مسیح ع کو اس خیر و خوبی کے ساتھ پیش کیا۔ کہ بنا چار غیر احمدیوں کو حضرت مسیح علیہ السلام کے جنازہ کو لے کر سری نگر ہی تک نظر کو دوڑانا پڑا ٭ فالحمد للہ علےٰ ذالک ٭

جس طرح کہ مسیح بن مریم کی انطاکیہ میں تین رسولوں سے بنائے صداقت قائم فرمائی تھی۔ اسی طرح مسیح موعود کو بھی ان تین ہی فرستادوں سے بمصداق آیت :۔

فعززنا بثالث

سے لکھنؤ تک پہونچا کر بنائے صداقت کو از سر نو دیا ہے

۴۸۶

کلام امیر رض

مصائب اپنی ہی بدعملیون کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

فرمایا:- آدمی کو جب کبھی بیماری آتی ہے یا کوئی اور تکلیف یا مصیبت وارد ہوتی ہے۔ تو اوس کے متعلق قرآن کریم نے یہ قاعدہ بتایا ہے کہ:-

ما اصابت من مصیبة فبما کسبت ایدیهم

جو مصیبت آتی اون کے اپنے ہی کرتوتون سے آتی ٭

ابھی تھوڑے دن ہوئے کہ مجھ کو الہام ہوا تھا:-

لها ما کسبت وعلیها ما اکتسبت

پھر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں - (انما اموالکم واولادکم فتنة - الخ) یہ تمہارے مال اور اولاد تمہارے لئے فتنہ ہین - پھر تکلیفین یا مال کے ذریعہ ہوتی ہین یا جان پر پڑتی ہیں یا بیوی بچون کے ذریعہ آتی ہین یا آبرو خراب ہوتی ہے یا رشتہ دارون کے ذریعہ سے یا ملک پر - اور اوس کے علاوہ ایک اور زبردست مصیبت ہو جو سب سے بڑھ کر ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالی سے انسان کا بُعد ہو جاتا ہے - اس کے متعلق دو آیتین مین پیش کرتا ہون - اللہ تعالی فرماتا ہے:-

فاعقبهم نفاقاً فی قلوبهم الی یوم یلقونه بما اخلفوا الله ما وعدوه وما کانوا یکذبون (پارہ ۱۰ رکوع ۱۶)

ترجمہ - اللہ تعالی کا وعدون کے خلاف کرنے اور جھوٹ بولنے کے سبب اون کے دلون مین نفاق پڑ گیا اوس دن تک کہ وہ اللہ کے حضور مین حاضر ہون ٭

دوسری آیت - ان الذین کفروا سواء علیهم ءانذرتهم ام لم تنذرهم لا یؤمنون - ختم الله علی قلوبهم وعلی سمعهم وعلی ابصارهم غشاوة ولهم عذاب عظیم ٭ (پارہ اول رکوع اول)

اس کے لطیف معنے اللہ تعالی نے مجھکو بتائے ہین ایک آدمی ایسا شریر ہوتا ہے اور گندا ہوتا ہے کہ جب اس کو اوس کی بھلائی کے لئے کوئی بات کہتے ہین تو معاً وہ انکار کر جاتا ہے اوس کو اس خیر خواہی پر ذرا بھی پرواہ نہین ہوتی اس واسطے اوس کے دل پر مُہر لگ جاتی ہے - یعنے بار بار یہ کہا ہے - کہ مین تم سے کسی بات کا خواہشمند نہین اپنی تعظیم کے لئے تمہارے اُٹھنے کا محتاج نہین تمہارے سلام تک کا محتاج نہین - باوجود اس کے مین کسی کو کچھ کہتا ہون اور نصیحت کرتا ہون - لیکن ایسے بھی ہین کہ ابھی تھوڑے دن ہوئے ہین کہ مین نے ایک آدمی کو نصیحت کی - اُوسنے مجھ کو دو ورق کا خط لکھ کر دیا ٭

خلاصہ کلام جو انسان کو دُکھ پہونچتا ہے تو کسی گناہ کے ذریعہ سے اوس کو پہونچتا ہے ٭

بیفائدہ بحثین نہ کرو

ایک شخص کا خط پیش ہوا کہ ایک جگہ احمدیون مین یہ بحث ہو رہی تھی کہ فرشتے جسم رکھتے ہیں یا بے جسم ہین اسپر:-

حضرت خلیفة المسیح رنجیدہ خاطر ہوئے کہ ہماری جماعت کے لوگ کن نکمی بحثون مین لگ جاتے ہیں کیا اون کے پاس دین دنیا کا کوئی مفید کام نہین یا وہ سب کام اونھون نے ختم کر لئے ہین - فرمایا:-

من حسن اسلام المرء ترکه ما لا یعنیه انسان کے اسلام کی خوبی اسبات مین ہو کہ بے فایدہ باتون کے پیچھے نہ پڑے - اگر فرشتے جسم ہین تو اس سے تمکو کیا مل جاویگا اور اگر جسم کے نہین تو تمہارا کیا نقصان ہو گا - اور اگر یہ علم تم کو حاصل ہو گیا تو دین دنیا مین کونسی نیکی ہے جو اس کے ذریعہ سے تم کماؤ گے - اگر کوئی فایدہ حاصل نہیں تو پھر قرآن شریف کی اس آیت پر کیون عمل نہین کرتے کہ قد افلح المؤمنون الذین هم فی صلاتهم خاشعون والذین هم عن اللغو معرضون - تحقیق بامراد اور کامیاب ہوئے وہ مؤمن جو اپنی نماز مین عاجزی کرتے ہین اور وہ جو بے فایدہ باتون سے کنارے مین رہتے ہیں -

آج تک انسان اپنی بناوٹ کی حقیقت سے تو آگاہ نہین ہوا - پھر فرشتون کی بناوٹ پر بحث کرنے سے کیا حاصل

تو کار زمین را نکو ساختی
کہ با آسمان نیز پرداختی

اللہ تعالی قرآن شریف مین فرماتا ہے :- ما اشهدتهم خلق السموات والارض ولا خلق انفسهم - آسمان زمین کے پیدا کرنے کے وقت مینے اِن لوگون کو سامنے کھڑا نہین کر رکھا تھا کہ یہ اس کو دیکھتے اور شاہد حاضر بنتے بلکہ یہ اپنی پیدائش کے وقت کے بھی گواہ نہین - ملایکہ کے متعلق شریعت مین لفظ جسم کا نہیں آیا - پس ہم جسم کا لفظ نہ بولین اور اون کی بناوٹ کی کیفیت کو خدا پر چھوڑین اس سے زیادہ اس معاملہ مین گفتگو نامناسب ہے ٭

فضل درکار ہے

فرمایا:- نیک اولاد بھی اللہ کے فضل سے ہی ملتی ہے - ایک امیر تھا - مین اُسکے پاس رہتا تھا اوس نے مجھے کہا کہ بڑے بڑے دُکھی - بیمار آتشک کے مارے ہُوئے میرے بیٹون کو دکھایا کرو - مین بڑے بڑے بدکار آتشک کے مارے ہوئے جن کے عضو تناسل گر گئے تھے اون کو دکھایا کرتا تھا - باپ کی غرض یہ تھی کہ یہ بدیون سے بچ جاوین لیکن اوس کے بیٹے بڑے بدکار نکلے - جس سے اون کے باپ کا دل خوش نہ ہُوا - افسوس ہوتا ہی ٭

قارون

فرمایا:- قارون کو الہام بھی ہوتے تھے - کشف بھی - خواب بھی آتے تھے - جیسا کہ آجکل بھی بعض لوگون کو ایسے خیال آتے ہین لیکن آخر کار جب قارون نے حضرت موسیٰ سے مباہلہ کیا تو اس مباہلہ مین ہلاک ہو گیا ٭

دُعا مدد

(۱) چودہری کرم داد صاحب امیدوار نمبرداری مین احباب سے درخواست دُعا کرتے ہین ٭

(۲) میان برکت علی صاحب اپنی بیمار اہلیہ کے لئے احباب سے درخواست دُعا کرتے ہین اللہ تعالی شفا دیوے ٭

شکریہ

ایک مخلص احمدی بھائی بنام رحیم بخش صاحب جتی سے ایک چھوٹا سا قلمی نسخہ ایک کتاب کا جو رد شرک مین ہے - خواجہ صاحب کی امداد مین بھیجتے ہین لکھتے ہین کہ نقد تو میرے پاس کچھ ہے نہین یہ کتاب ہی بھیجتا ہون - بدر کے دفتر کے یا خواجہ صاحب کے کام آجائے - سو اون کا شکریہ ہے اللہ تعالی اون کو جزائے خیر دے ٭

ایسا ہی ایک صاحب مولوی محمد صاحب قلعداری گوجرات ایک نسخہ پہلا پارہ ترجمہ قرآن شریف جو فصیح صاحب نے چھپوایا تھا بھیجتے ہین اون کا بھی شکریہ ہے ٭

بیعت

مسماۃ جان بی بی زوجہ عبد اللطیف صاحب سوداگر محلہ جونہ بلاسپور کی خواہش ہے کہ انکی بیعت کی قبولیت کو درج اخبار کیا جاوے اللہ تعالی مبارک کرے - آمین ٭

رسول بالہدیٰ

برادر عبد اللہ خان صاحب ہوشیارپور لکھتے ہین کہ هو الذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کله کی تفسیر مین مفسرین بالاتفاق لکھتے ہین کہ یہ پیشگوئی متعلق زمانہ مسیح موعود ہے اور اس وقت پُوری ہونے والی ہی سو یہ بات درست ہے لیکن اسمین لفظ بالهدی صاف تبلا رہا ہے کہ وہ رسول مهدی ہوگا - صاحبان ملی تدبر فرماوین ٭

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ اجمعین

ہوشیار ہو - اے ہوشیارپور

مفتی محمد صادق صاحب اڈیٹر اخبار "بدر" قادیان کے چند دردمندانہ کلمات جو ہوشیارپور مین سالانہ جلسہ احمدیہ کی تقریب پر اہلِ شہر کو خطاب کرتے ہوئے ۱۹۔ اکتوبر ۱۹۱۲ء کو دو بار صبح اور شام مفتی صاحب موصوف نے کہے۔ اور جماعت احمدیہ ہوشیارپور نے اپنے خرچ سے چھپوا کر شہر مین تقسیم کئے۔ اور اب بعض احباب کے اصرار پر درج اخبار کئے گئے ❊

اے ہوشیارپور! سُن اور غور کر۔ ایک مسافر کی آواز پر کان رکھ تاکہ تیرا بھلا ہو۔ مین تجھ مین سے نہین تیرے اندر رہنے والون سے نہین باہر سے آیا ہوں۔ پر تجھ سے کچھ مانگنے نہین آیا اپنے اس سفر مین تجھ سے کوئی نفسانی غرض نہین رکھتا اگر تو دولتمند شہر ہے تو مجھے تیری دولت سے کوئی مطلب نہین اگر تو امیر ہے تو مجھے تیری امارت سے کوئی مقصد نہین۔ ہان مینے سُنا کہ تو ہوشیار ہے۔ اس واسطے مین نے چاہا کہ تجھے ایک خیرخواہی کی بات سُناؤں جس سے تجھے فایدہ ہو سو تو اس فقیر کی آواز سُن جو اپنے لئے نہین پر تیرے لئے تیرے شہر مین آکر صدا لگاتا ہے تو سُن اے ہوشیارپور اور غفلت کی نیند سے جاگ - پر اگر تو نہین سُنتا تو مین تیرے در و دیوار کو اور تیری زمین کو اور تیرے آسمان کو سُناتا ہون تاکہ وہ اِس بات کے گواہ ہون کہ مینے اپنی بات تجھ تک پہنچائی - پر تُو نے توجہ نہ کی - مینے اذان دی پر تو نہ جاگا - مینے اپنا کام پُورا کیا اور حُجت تجھ پر ختم ہوئی مثل مشہور ہے :-

بر رسولان بلاغ باشد وبس

مَین رسُول نہین ہون پر رسُول کا غلام ہون - تم اپنے آپ کو دانا سمجھو اور مجھے نادان خیال کرو - مجنون کہو مین راضی ہون کیونکہ مین تو ہوشیارپور کا رہنے والا نہین اور ہوشیار کہلانے کا خواہان نہین - مین مانتا ہون :- ع

ہوشیار ساری دنیا اک باؤلا ہی ہے

ہان اے ہوشیارپور تیری گلیان مجھے پیاری ہین کیونکہ میرا پیارا میرا مُرشد میرا ہادی تیری گلیون مین پھر چکا ہے - اُسنے اپنی ایک کسی خاص عبادت کا چلہ تیرے اندر گذارا اور اُس نے دین اسلام کی تائید مین آریون سے مباحثہ کیا اور سرمہ چشم آریہ کی کتاب مُرلی دھر کے جواب مین لکھی +

اے ہوشیارپور تو نے وہ زمانہ بھی دیکھا جب کہ وہ خدا کا پیارا - عاشق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکیلا اس شہر مین آیا کرتا اور اکیلا پھرا کرتا - مُرلیدھر نے اس کا مقابلہ کیا سو اُس کی مُرلی تو اُسی دن ٹوٹ گئی - پر اُٹھ اے ہوشیارپور اور چارون طرف دنیا مین نگاہ کر کے دیکھ کہ آج کہان تک اور زمین کے کن گوشون تک اس حامی اسلام ناصر دین محمدی کی تعریف مین مُرلیان بج رہی ہیں -

سو تو سُن اور خوش ہو کہ وہ جو خاکساری سے تیری زمین پر چلتا تھا خدا نے اُس کی عزّت کی اور اُسے اِس زمانہ کے لوگون کے واسطے نذیر بنایا - دُنیا کے لوگ اُسے مانین یا نہ مانین خدا تعالیٰ بڑے زور آور حملون سے اس کی سچائی کو ظاہر کرنے والا ہے - جب تو نے اُسے دیکھا وہ اکیلا تھا - پر خدا نے اُسے خوشخبری دی کہ باوجود لوگون کی مخالفت کے مین مخلوق کو تیری طرف پھیر دونگا - سو اوس نے اپنے وعدے کو اپنی زبردست طاقت سے پورا کیا اور اوس کے وصال الٰہی سے قبل پانچ لاکھ آدمی اُس کی غلامی مین داخل ہُوا - خدا نے اُسے وہ جماعت عطا کی جو نیکی - تقوےٰ - نماز - روزہ اور حمایت اسلام مین دوسرون کی نسبت بڑھ کر توفیق پاتی ہے کیا یہ انسان کے اختیار مین ہے کہ اپنی ترقی عزّت اور کامیابی کی پیشگوئی کرے اور تیس ۳۰ سال مین جا کر اسی طرح پُوری ہو جائے پھر انسان بھی وہ جو ہمیشہ بیمار رہتا ہے - ڈاکٹر اس کی زندگی سے کئی بار نااُمید ہو جاتے ہیں وہ کوئی مشہور عالم نہین کوئی امیر نہیں کسی گدی کا سجادہ نشین نہین خدا نے اُسے مسیح بنایا مہدی بنایا - آسمان پر اس کی سچائی کا نشان دکھایا - زمین پر اس کی صداقت کا اظہار کیا جو اوس کے مقابلہ مین آیا وہ ذلیل ہُوا مارا گیا جو اُسکے ساتھ ہُوا وہ عزّت دیا گیا زندگی بخشا گیا اُسنے عمر دین اسلام کی خدمت مین گذار دی اس کی عمر کا پہلا حصہ تو نے دیکھا کہ وہ کس طرح دین کا عاشق تھا اور اس کی عمر کے پچھلے اٹھارہ سال مین اس کی خدمت مین رہا مین گواہی دیتا ہون -

کوئی ہے ؟

جو صادق کی اس شہادت پر یقین لائے کہ اُس کا جاگنا اور اُس کا سونا اُس کا اُٹھنا اور اُس کا بیٹھنا اُس کا لکھنا اور اُس کا پڑھنا اوس کا کھانا اور اُس کا پینا - اُس کا چلنا اور اُس کا پھرنا اس کا حضر اور اُس کا سفر - اس کی نماز اور اُس کا روزہ - ہان اس کا جینا اور اُس کا مرنا سب اسلام کے لئے تہا - اور اگر آج تو اس کا نمونہ دیکھنا چاہتا ہے تو قادیان کو چل اور اُس کے جانشین **نورالدین** کو دیکھ - اور اُس کی قرآن خوانی اور قرآن پر عمل کا ظہور ملاحظہ کرو ❊

وہ اسلامیون کا ایسا خیرخواہ تہا تبہی تو اسلامیون کی اصلاح کے واسطے مقرر ہُوا - اور اُسنے مسیح اور مہدی کا خطاب پایا - اسمین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزّت ہے نہ کہ ہتک کہ آپ کی شاگردی سے فیض پانے والے اس رتبہ کو پہونچے اپنے نبیؐ کی عزّت کو نہ گھٹاؤ بلکہ بڑھاؤ ❊

اے ہوشیارپور تو نے مرزا صاحب کو دیکھا اس مقدس وجود کی خدمت دینی کو دیکھا پھر تو نے مرزا صاحب کے خدام کو دیکھا حضرت خواجہ کمال الدین صاحب کے لیکچر کو سُنا اور تو قائل ہُوا کہ اسلام کی تائید مین ایسا بولنے والا تم مین نہین - پھر حضرت ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کی تقریر دلی دردمندی کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف مین نکلی ہوئی سُنی - اور تو نے مانا کہ رسُول کی محبّت اس شخص کے دل مین بھری ہوئی ہے - حضرت ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب کے اس زور آور حملے کا تو نے نمونہ دیکھا جس نے آریہ مت کی بُنیاد کو ہلا دیا ان بزرگون نے اسلام کی خوبیون کے کمال کا نقشہ تیرے سامنے پیش کیا تب تو نے کڑ کڑایا کہ یہ لوگ اپنے اصلی مذہب کو ہم سے چھپاتے ہین اور صرف ان عقاید کی خوبیون کو بیان کر کے جن کو ہم مانتے ہین ہمارے دل کو خوش کرنا چاہتے ہین پر تو نے اپنے ایسے خیال مین بدظنی سے کام لیا تو نے یہ سوچا کہ اگر ان کے عقاید مین تجھ سے کچھ اختلاف ہے تو وہ اختلاف اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا جو ان کا مُرشد اپنی کتابون مین لکھ کر چار دانگ عالم مین پھیلا گیا کیونکہ مُرید اپنے مُرشد سے جُدا نہین - اور غلام اپنے آقا سے علیحدہ نہین - ان جسنے اعلان کیا کہ مین احمدی ہون اُس کے خیالات احمدؐ سے الگ نہین پر ان بزرگون نے تجھ پر اس امر کو ثابت کیا اور اس حُجت کو پُورا کیا کہ وہ دعوے جو تجھے ہے کہ مین اسلام کا حامی ہون سو اس حمایت کا بیڑا بھی اگر اُٹھایا تو احمدیون نے اُٹھایا اور اس حمایت کے لئے نُصرت بھی اگر دی گئی تو احمدیون کو دیگئی - سو اسی سے تو احمدیون کے عقاید کو دیکھ - اگر ان کے عقاید نبیون کے سردار حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیارے نہین تو وہ نُصرت الٰہی جو محمدیون کے نصیبہ مین ازل سے لکھی گئی ہے وہ آج احمدیون کے شامل حال کیون ہے - کیونکہ ہر ایک عیسائی فرقہ اور دہریہ

جو تجھ کو کھا جانا چاہتا ہے انکی آواز سے بھاگتا ہے - کاش کہ تو اس حکمت کو سوچتا اور ایمان لاتا کہ اس زمانہ مین حقیقی حصار وہی اسلام ہے جو مرزا صاحب اور اس کی جماعت مین پایا جاتا ہے - سو اون بزرگون نے تجھ فہیم اور ہوشیار سمجھ کر کسی دانا کے اس مقولے پر عمل کیا :- کہ

عاقلان را اشارہ کافی است

پر جب اشارے کرتے کرتے تین سال گذر گئے بلکہ اس سے زیادہ تو دیکھ آج تجھے وُہ باتین بہی سنائی گئین جن کے نہ سُننے کے سبب تو پہلون کا شاکی ہُوا - تجھ کو بتلایا گیا کہ نبی کریم ؐ تو نبیون کے سردار ہین - سردار تو وہ ہے جو ایک لشکر اس کے پیچھے ہو اور ایک گارد اس کی اردل میں ہو کیا وہ غلام جو اپنے آقا کے آگے چلتا ہے اور اس کی راہ صاف کرتا ہے اُسے کوئی دانا اپنے آقا کی ہتک کرنے والا خیال کر سکتا ہے ؟ کیا بادشاہ کا بیٹا بادشاہ نہین ہوتا ؟ اور کیا راجے کا بیٹا راجہ نہیں ہوتا ؟ اور کیا مولوی کا شاگرد مولوی نہین بنتا ؟ اور کیا کاریگر کا شاگرد کاریگر نہین کہلاتا ؟ مذہب ایک کالج ہے اور اس کا پرنسپل اس کا نبی ہے - وہ نبیون کا خاتم ہے جسکی مُہر کے بغیر کوئی نبی بن نہین سکتا - اگر اُس کی مُہر سے کوئی بھی نبی نہ بنا اگر اُس کے سارٹیفکیٹ سے کسی کو بھی نبوّت نہ ملی تو دنیا کو ہم کیونکر منوائینگے کہ وہ خاتم النبّین ہے - کیا حدیثون مین نہین لکھا کہ آنے والا مسیح نبی ہے - اُمّت محمّدی تو سب سے بہتر اُمّت ہے ، اس کو تم نے ایسا ذلیل تو مانا کہ وہ سب کے سب سوگئے پر اس کو عزّت والا بھی تو مانو کہ تم کو جگانے والا بھی تو اسی اُمّت مرحومہ مین سے پیدا ہُوا کیا ہم کوئی نیا اسلام تیرے سامنے پیش کرتے ہیں ہرگز نہین وہی اسلام ہے وہی قبلہ وہی قرآن مجید اور وہی نبی کریم ؐ وہی دین وہی روزے - وہی حج اور وہی زکوٰۃ - سب کچھ تو وہی ہے - فرق ہے تو اتنا کہ تو نے سمجھا کہ مجھے جگانے والا اور الصّلوٰۃ خیر من النّوم کی اذان دینے والا یہود قوم کا کوئی بزرگ کھڑا ہو گا - پر مین کہتا ہون کہ مسلمان سارے مر نہین گئے - محمّد ؐ جیتا ہے تو سارے محمّدی کیون کر مر سکتے ہین اس اللہ اکبر کا نعرہ لگانے والا یہود مین سے نہین بلکہ مُسلمانون سے کھڑا ہُوا ہے - سواے ہوشیار پور تو جاگ یہود کا انتظار نہ کر مُسلمان بن اور مُسلمان کی بانگ پر بیدار ہو کلمہ پڑھ اور اُٹھ کھڑا ہو کہ اُٹھنے کا وقت آگیا - اذان دینے والے کو گالی نہ دے کہ وہ تو بلند مینار پر کلمہ پڑھتا ہے - میں نہیں کہتا کہ تو کلمہ گو نہین تو بھی کلمہ پڑھ رہا ہے پر ہنوز بستر غفلت مین اُونگھتے اُونگھتے اور لحاف مین لیٹے ہوئے کروٹ مین کلمہ پڑھتا ہے -

پھر سو جاتا ہے - تیرا کلمہ شہادت دیتا ہے کہ جب تو بیدار تھا تو کون تھا - پر مین کہتا ہون کہ پھر بیدار ہو اور ہوشیاری سے کلمہ پڑھ اور اذان دینے والے کی طرف دوڑ تا کہ فرشتے تیرے لئے مغفرت کرین - کل کی بھولی بسری باتین تجھ پھر یاد آجائین - مجدّد کوئی نیا دین نہین لاتا - پہلے ہی دین کی پھر تجدید کر دیتا ہے - سوتون کو جگاتا ہے وہ نہین جاگتے تو انکی آنکھوں کا پانی اُنپر ڈالتا ہے جس سے کوئی تو شکریہ کے ساتھ بیدار ہوتا اور کوئی اُسے گالی دیتا ہے کہ تو نے میری میٹھی نیند کو خراب کیا اور مین ایک اچھی خواب دیکھتا تھا اسمین تو خلل انداز ہُوا - پر اے نادان اب خوابین دیکھنے کا وقت گیا اب تجھے خوابون کے پُورا ہونے کا زمانہ آگیا اب خواب کیا دیکھتا ہے اب تو اُٹھ اور خواب کی تعبیر دیکھ - پہلے سے خدا کے پیارے لوگون نے جو کچھ اپنی رؤیا اور کشوف اور الہام مین دیکھا تھا اس کا ظہور دیکھ - کہا گیا تھا کہ مہدی کے وقت سورج اور چاند کو رمضان شریف مین گہن لگیگا - سو لگ گیا - کہا گیا تھا کہ اس کے وقت مری پڑے گی - کال ہون گے - حج بند ہوگا دریا خشک کئے جائین گے - سو یہ سب باتین پُوری ہوگئین گواہ آگیا پر وہ کہان ہے ؟ جس کے لئے گواہ ہین - کیا گواہ مدّعی کے بغیر عدالت مین پیش ہو سکتے ہین ؟ پس جب تم نے گواہون کو دیکھ لیا تو یقین کرو مدّعی موجود ہے گواہون کو مانو اور مدّعی کو سچّا جانو اور اس سے صُلح کر لو نہین تو یاد رکھو کہ عدالت کسی کا لحاظ کرنے والی نہین وہ اپنا حکم سُنائے گی پھر کوئی اپیل بھی نہ سُنی جائے گی کیونکہ اس عدالت کا فیصلہ قطعی ہے ✤

سواے ہوشیار پُور - تو جاگ آسمان کی آواز پر لبیک کہہ تا کہ تیری برکات زیادہ ہون اپنے خدا کو راضی کر لے مُنادی کرنیوالے کی منادی پر کان رکھ اور اُس کی اسّی کتابون کو پڑھ - اپنے گھر مین علیحدہ بیٹھ کر غور کر اور اللہ سمیع و علیم رحیم کریم کے حضور دُعا کر کہ وہ حق کو تیرے پر کھولدے - اُس ندا کنندہ کا ایک مخلص ہر وقت تیرے درمیان موجود ہے اوس کے صدق کو دیکھ کہ وہ خود پیر تھا اُسے بھی پیر حاجی محمّد ؐ کہتے ہیں - پر

✤ ہوشیار پُور کے برادران احمّدیہ کے اسمائے گرامی ؛- پیر حاجی احمّد صاحب ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب بسمل - ڈاکٹر سُلطان محمّد صاحب ڈاکٹر محمّد عمر دین صاحب - راجہ علی محمّد خانصاحب - پیر احمّد شاہ صاحب شیخ امام الدین صاحب - عبداللہ خان صاحب - ماسٹر قادر بخش صاحب - ماسٹر غلام مُصطفےٰ صاحب ✤

اُسنے پیری کو چھوڑا اور مُرید بنا پھر اپنے شہر کے بسمل کو اپنی خیر خواہی مین تڑپتے ہوئے دیکھ - اون سے تجھے اخبار - رسالے اور کتابین مل سکتی ہین اور یہ تجھ کو نیک باتین سُنا سکتے ہیں ✤

ہان اس فقیر کی صدا تیرے سب بسنے والون کے لئے ہے نہ صرف اون کے لئے جو اہل اسلام کہلاتے ہیں بلکہ اُن کے لئے جو سناتنی ہندو ہین کیونکہ دیوتاؤن کے آگے سر جھکانے والے دیوتا تجھ سے راضی نہ ہون گے کیونکہ تو نے انکی مُورتی کی تعظیم کی - پر اون کے اصل سے پیٹھ پھیری تو اس دولت مند کی طرح ہُوا جس نے شاہی بُت کے سکّے سے بہت پیار کیا اور اوسے جمع کیا اور حفاظت سے رکھا - پر جب بادشاہ نے اُس سے محصُول مانگا تو اس کا دل نہ چاہا کہ بادشاہ کا سکّہ بادشاہ کو واپس دے - سو اُسنے بادشاہ سے عزّت کا خطاب نہ پایا بلکہ پیسہ پرست اوس کا نام رکھا گیا - سو دیوتا پرست نہین بلکہ تو مُورتی پرست ہے اور دیوتا تو اپنی پرستش بھی نہین چاہتا بلکہ وہ تو تم سے پرمیشر کی بھگتی چاہتا ہے - سو ایشور کے پریمیون کو مان اور پرم ایشور کا پُرش بن جانا - سچے دل سے کہو کہ ایشور کے سوائے کوئی پُوجا کے لایق نہین اور دیوتاؤن مین سے کوئی محمّد ؐ سے بڑھ کر دیوتا نہین اسی کو عربی الفاظ مین ظاہر کرو تو پڑھو - کلمہ

لا الٰہ الّا اللہ محمّد رسُول اللہ

ہان یہ صدا صرف مُسلمانون کے لئے نہین بلکہ ہندؤن کے لئے بھی ہے اور آریاؤن کے لئے ہی ہے جن کا فخر ہے کہ اُنھون نے بُت توڑ دئے ہم بھی اُنہین کہتے ہین شاباش تم نے خوب کیا پر ذرا اپنے گریبان مین مُونھ ڈالکر غور کرین کہ یہ بُت تم نے کسی دنیوی جوش مین آکر توڑے یا خدا کی محبّت مین توڑے اگر خدا کی محبّت مین ہو کر توڑے تو پھر اوس شخص سے تم کو کیون عداوت ہے جو دنیا مین سب سے بڑا بُت شکن ہُوا - جس کا نام ہے -

محمّد صلّے اللہ علیہ وسلّم

وہی تو اس بُت شکنی کی پاک تعلیم مین تمہارا اوّل اُستاد ہے اُسی کے غلامون نے بُت شکنی کا رواج پہلے ہندوستان مین ڈالا پس اے آریو اُٹھو اور محمّد ؐ کو دھن باد کہو اور اس کی مہما کرو - کہ محمّد کہتے ہی اُسکو ہین جس کی مہما کیگئی ✤

پھر اگر اے ہوشیار پُور تجھ مین کوئی مسیحی ہے تو وہ بھی سُن لے کہ مسیح مسیح کہنے سے کچھ فایدہ نہین جب تک کہ تم مسیح کے ظہور کو قبول نہ کرو کیونکہ لکھا ہے کہ بہتیرے ہین جو مجھے خداوند خداوند کہین گے پر مین کہونگا کہ دُور رہو مین تم کو نہین جانتا - مسیح کے ماننے والے وہی ہین جنھون نے مسیح کی آمد ثانی

پر اوسے قبول کر لیا اور اسبات کے واسطے کہ جو آسمان پر چلے گئے یا نے جاتے ہیں وہ دوبارہ زمین پر کیونکر آیا کرتے ہیں - الیاس نبی کا قصہ بائبل مین پڑھ لو - خدا کے ہولناک دن سے قبل الیاس کس طرح زمین پر آیا - وہ بھی تو مانا جاتا تہا کہ آسمان پر چلا گیا ہے سو جس طرح تم نے الیاس کا دوبارہ آنا مانا اسی طرح مسیح کا دوبارہ آنا بھی مانو ورنہ تمہارا ایمان نہ صرف دوسرے مسیح پر بلکہ پہلے مسیح پر بھی تزلزل مین ہوگا اور نہ یہ قبول ہوگا اور نہ وُہ - اور ایسا یقین نہ کرو کہ ضرور ہے کہ آنے والا تمہارے خیال کے مطابق ہی آوے کیونکہ خیال کرنے والے بہتیرے ہین اور ہر ایک کی خیالی تصویر جُدا ہے - آج سے دس روز پہلے تم نے اِس فقیر کا نام بہی سُنا ہوگا کہ وہ یہان آتا ہے اور سُننے کے ساتھ ہی تمہارے دل مین میری ایک تصویر بہی بن گئی ہوگی - کیونکہ یہ ہر انسان کی عادت ہے کہ جس شخص یا شہر یا چیز کا نام سُنتا ہے اُسکی کچھ تصویر بھی اُسکے دل مین بنجاتی ہے - پر آج جب مین تمہارے سامنے کھڑا ہُوا تو وہ سب تصویرین باطل ہوگئین کیونکہ انسان خالق نہیں اور اُسکی بنائی ہوئی تصویر سچی نہین ہوسکتی - ایسا ہی مختلف مذہبون اور اون کے فرقون نے آنے والے مسیح کی جُدا جُدا تصویرین بنائین پر وہ سب غلط ہوئین اور حقیقی مسیح خدا نے اپنی بنائی ہوئی شکل مین تمہارے سامنے کہڑا کیا - تم اس کو قبول کرو تاکہ تمہارا بھلا ہو ورنہ پھر پچھتاؤ گے - اور پچھتانے سے کچھ حاصل نہ ہوگا ؎

ہم اپنا فرض دوستو اب کر چکے ادا
اب بھی اگر نہ سمجھو تو سمجھائے گا خدا

محمدؐ صادق عفے اللہ عنہ

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار
اے میری پیارے میرے محسن میرے پروردگار

اے خدا تیرے لئے ہر ذرہ ہو میرا فدا
مجھ کو دکھلا دے بہارِ دین کہ مین ہون اشکبار

یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سُن لے پکار

کس کے آگے ہم کہیں اس دردِ دل کا ماجرا
اون کو ہے ملنے سے نفرت بات سُننا درکنار

کیا کرون کیونکر کرون مین اپنی جان زیر و زبر
کس طرح میری طرف دیکھین جو رکھتے ہیں نقار

یہ عجب بدقسمتی ہے کس قدر دعوت ہوئی
پر اُترتا ہی نہیں ہے جام غفلت کا خمار

ہوش مین آتے نہیں سو سو طرح کوشش ہوئی
ایسے کچھ سوئے کہ پھر ہوتے نہیں ہین ہوشیار

اب نہیں ہیں ہوش اپنے اِن مصائب مین بجا
رحم کر بندون پہ اپنے تا وہ ہووین رستگار

اے میرے پیارے جہان مین تو ہی ہے اک بے نظیر
جو ترے مجنون حقیقت مین وہی ہیں ہوشیار

ان دلونکو خود بدل دے اے مرے قادر خدا
تو تو رب العالمین ہے اور سب کا شہریار

حضرت خواجہ صاحب کا خط بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی

بحضور مخدوم و مطاع
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ - یہ ہفتہ محض خدا کے فضلون کا گذر رہا ہے - الحمد للہ ابھی ایک ماہ ہُوا کہ لکھا تہا کہ لارڈ موصوف کی راہ مین ایک روک ہے - وہ روک تو اب بھی موجود ہے لیکن ربّانی تصرف نے اور حضور کی دُعا نے وہ کام کیا - جو میری حیرت کا موجب ہو رہا ہے - ابھی پندرہ دن ہوئے کہ لارڈ موصوف بروز جمعہ میرا مہمان تھا - سید وزیر حسن - ظفر علی بھی تھے - اوس نے قبول اسلام کا تو اعتراف کیا - لیکن اپنی روک کا بھی ذکر کیا اس کے بعد ہی اوس نے تین مضمون لکھے - جو نومبر کے رسالہ مین شائع ہوئے ہین اوس مین قریب قریب اعلان تھا - مینے ان دو ہفتون مین متواتر حضرت امام مغفور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب مین دیکھا اُنھون نے مجھ سے کئی دفعہ خوشی مین مصافحہ کیا کل میرا دن نہایت ہی مبارک اور کامیاب گذرا - لارڈ موصوف نے ایک کتاب لکھنی شروع کی ہے جس کا نام اوسنے ذیل مین تجویز کیا ہے :-

A Western awakening to Islam - Being the result of over 40 years Contemplation

by

The Right Honourable Lord Headley

B.A., M.I.C.E., F.S.E. etc.

اسلام کی طرف مغربی بیداری
چالیس سال سے اوپر غوض و فکر کا نتیجہ -

مصنفہ

رائٹ آنریبل لارڈ ہیڈلے - بی - اے - ایم - آئی - سی - ای ائی - ایف - ایس - ای - وغیرہ وغیرہ ؛

یہ کتاب حسب اجازت لارڈ موصوف مین چھاپ دونگا - اس کا اشتہار چنانچہ اسلامک ریویو کی پشت پر دیدیا گیا ہے قیمت اسکی ایک شلنگ ارادتاً تھوڑی رکھی گئی ہے میری رائے تو بلا قیمت تقسیم کرنے کی تھی لیکن لارڈ موصوف نے اسے پسند نہین کیا ؛

بہرحال اب میری رائے یہ ہے کہ یہ کتاب کئی ہزار چھپے اور کثرت سے بلا معاوضہ مین تقسیم ہو - کل مسلمان بلا تمیز فریق و فرقہ اگر اس کو کثرت سے خرید کر تقسیم کرین اور مدد دین تو ایک جہاد عظیم ہوگا - لارڈ موصوف جیسے کہ انہون نے مجھ پر ظاہر کیا - نہایت مختصر طریق پر کل اسلام کے محاسن - اور ساتھ ہی ذب اعتراض بھی کرے گا - اور یہ ظاہر کریگا کہ اسلام کو اُسنے کیون ترجیح دی - یہ ایک کتاب بظاہر وہ کام کرے گی - جو شاید اسلامک ریویو کئی سال تک نہ کرسکتا یہ خدا کے فضل ہین ؛

یہ قوم ہی نہیں بلکہ مغربی دنیا وجاہت پرست ہے یہ لوگ اپنے بڑے آدمیون کے سخت مقلد - اور اجنبی چیزون سے سخت متنفر - انشاء اللہ اس کتاب سے بہت سی رُوحین جو بالکل طیار ہین - اور حجاب مین ہین باہر آجاوین گی - کیونکہ اب وہ ایسے ایک وجیہ انسان کی پیروی کرین گی - اسلامک ریویو نومبر نمبر کے نکلنے پر مین سوتھ پورٹ کے دوست کو لکھونگا کہ اب حجاب کی ضرورت نہین وہ صداقت سے مت ہچکچائے ؛

خدا کا لاکھ لاکھ احسان - جب مین مالی دقتون سے گھبرا رہا تھا - دوسری طرف ظالمون نے ناپاک حملے شروع کئے تھے پیسہ اخبار نے ایک ذاتی کاوش کو قومی رنگ مین ظاہر کیا عین اوسوقت خدا نے میری محنت کو ٹھکانے لگانے کا سامان کردیا ایک شخص جو چالیس سال سے ایک طرف آرہا ہے اب میری آواز پر نعرہ لبیک دیتا ہے - دراصل اُسے سہارا اور امداد اور بعض تشریحات کی ضرورت تھی وہ اسے ملگئی اور حق تو یہ ہے کہ یہ سب فضل ہی فضل ہے ان دو ہفتون مین جو خدا تعالےٰ نے اس کے دل پر تصرف کیا اس کے سمجھنے کے لئے الفاظ سے کہین زیادہ تصور کی ضرورت ہے ؛

مجھے شاعری سے چندان اونس نہین - یہان آکر دو تین ماہ سے بعض وقت جوش موزون الفاظ مین راستہ نکال لیتا ہے - آج رؤیا کے بعد طبیعت مین لذت تھی - ذیل کے اشعار جو قریباً فی البدیہہ لکھے گئے ؛

ترانہ حمد بجناب احدیت ؕ

خود بخود کردی در افضال باز | این غلط اگر من کنم بجنت ناز
من بدم حیران - پئے مرغان باغ | خود عنایت کردہ ائی یک شاہباز
آں چہ نمودی تو پر یا بخواب | روز روشن دیدہ ام باچشم باز
لارڈ - پیدا شد پئے نصرت مرا | چون شد از بیچارگی زہرم گداز
آن خجستہ - تا جہل - در غور و خوض | آخرش کردی باؤ افشاء راز
نعرۂ الحمد - مستانہ زنم | مے کنم صد سجدہ باعجز و نیاز

کے عجب بینم زمغرب آفتاب
چشم بر الطاف تو - اے چارہ ساز

اب مین چاہتا ہون کہ یہ کتاب کثرت سے اشاعت پائے ایک تو صدر انجمن اس مین خاص امداد دے اور دوسرے ہمارے بھائی خواہ انگریزی دان ہون یا ہندی سب مدد دین - اور اردو دانون کے لئے مین اس کا ترجمہ کر دون گا - کتاب کی قیمت پیشگی بارہ آنہ اور ایک آنہ محصولڈاک فی الفور شیخ رحمت اللہ صاحب کی خدمت مین ہمارے دوست بھیجدین - علاوہ اس کے جو اس مین امداد کرنی چاہے - مین چاہتا ہون کہ یہ کتاب دسمبر مین نکل جاوے ؕ

صبح چھ اور سات بجے کے درمیان کچھ تھوڑی سی غنودگی میں مینے دیکھا کہ ایک وسیع مکان ہے - جس پر چھت نہین از قسم ہے بے شباہ - اوس مین سیڑھیان سیڑھیان ہین وہان سب احمدی احباب ہیں ہیں - ضرور ہندوستان میں پھر رہا ہون - میرے دوست مجھ سے مصافحہ کر رہے ہین - مین ایک جگہ بیٹھ گیا کچھ شاید کمزور یا علیل ہون - استنے مین حضرت اقدس آگئے - جیسے اون کا طریق تہا - آتے ہوئے جہان مین بیٹھا تہا - بیٹھ گئو اور پوچھا کہ اب تمہارا کیا حال ہے - مینے شکایت بیماری ظاہر کی - اُنھون نے کہا مین علاج کرتا ہون - میری داہنی پنڈلی کو دونو ہاتھون سے بہت دبانا شروع کیا - گویا یہ کوئی عمل توجہ کا تھا - جس کے ساتھ عامل معمول کی پنڈلی کو دباتے ہیں - چند منٹون کے بعد اُنھون نے کہا کہ اب تمہین پھر تکلیف نہ ہوگی - آرام آجاویگا - مینے بجواب عرض کیا کہ حضور والا کی طبیعت کا حال کیسا ہے - فرمایا اور اپنا موںھ کھولکر ایک دانت کی طرف اشارہ کیا کہ یہ سخت درد کرتا ہے - گویا درد حقیقتہ اسپر پڑا ہوا ہے خواب مین اس کے بعد ایک اور نظارہ اس جگہ دیکھا - جو زبانی عرض کرونگا - خیر مین نے تو یہ سمجھا کہ جب مین ایک طرح گھبراہٹ مین تھا اور کوفت اور تھکان محسوس کرنے لگا تھا - اب وہ کوفت دُور ہو جائے گی - اور حضرت کی رُوح اب میری رفع تکلیف پر متوجہ ہے - لیکن جو حضور مغفور نے اپنے دانت کی درد کے متعلق فرمایا وہ مجھے سمجھ نہین آئی ؕ

حضور اس کی تعبیر سے اطلاع بخشین - بہرحال یہ سب کچھ مُبارک ہے مین آپ کو مبارک دیتا ہون کہ حضور کی خلافت مین یہ عظیم الشان کام یعنی لارڈ موصوف کا قبولیت حق سرانجام پایا - اب کیا اس مین بھی کسی کا اجارہ ہے - ایک پیرانہ سال ساٹھ سال کا شخص بچپن سے عیسائیت سے متنفر - پھر آہستہ آہستہ ایک طرف آرہا ہے اور آخری مرحلہ قبولیت پر اس وقت پُہنچتا ہے جب حضور کا غلام صلائے اسلام دیتا ہے -

فالحمد للہ علیٰ ذلک - حضور والا کی خدا عمر صحت عافیت مین ترقی دے - میان صاحب کو - حضرت اُمّ المؤمنین مائی صاحبہ کو اور والدہ عبد الحی کو - عزیز عبد الحی کو اور میر صاحب کو - اور باقی سب دوستون کو مبارک اور سلام - اور عرضِ دُعا

آپکا خادم غلام
خواجہ کمال الدین

الحق کی مدد کرو

دہلی ہندوستان کا صدر مقام ہے اور وہان سے احمدی برادران کی خاطر ایک اخبار نکلتا ہے جو سلسلہ احمدیت کی اشاعت کے واسطے خاص ہے ہمارے دوست میر قاسم علی صاحب اوس کو دلچسپ اور مفید بنانے کے واسطے ہمیشہ کوشان رہتے ہین لیکن مجھے یہ معلوم کرکے بہت رنج ہوا کہ اوس کے خریدارون کی تعداد بہت ہی کم ہے اور اگر یہی حال رہا تو میر صاحب کو اخبار بند کرنا پڑے گا اور اگر وہ بند ہوا تو علاوہ شماتت اعدا صدر مقام ہند سے اکیلے احمدیہ اخبار کا بند ہو جانا ہمارے لئے ایک صدمہ کا موجب ہوگا احباب کو چاہیئے کہ الحق کی مدد کرین اور اسے بند نہ ہونے دیں مین ناظرین بدر سے درخواست کرتا ہون کہ وہ کم از کم دو سو نئے خریدار الحق کے واسطے بنا دین ان کی رپورٹ اخبار بدر مین چھپتی رہے گی - دو سو ۲۰۰ کوئی بڑی تعداد نہیں - الحق کی قیمت کچھ بہت نہین اگر چند ذی استطاعت احباب توجہ کرین - تو وہ دو سو خریدار کی رقم اپنی ہی جیب سے دے سکتے ہین - اور اس طرح ایک اخبار کی زندگی کے قیام مین بڑی امداد ملسکتی ہے مین مانتا ہون کہ اکثر احباب کو جو دلچسپی قادیان کے اخبارات کے ساتھ ہوسکتی ہے وہ باہر کے اخبارات کے ساتھ نہین ہوسکتی لیکن صدر مقام ہند سے الحق کا نکلنا اس کو خاص امتیاز دیتا ہے جو قابل توجہ ہے - ممکن ہے کہ کسی دوست کو الحق کے کسی مضمون پر ناراضگی بھی ہو لیکن کسی شے کے فواید اور نقصانات کا موازنہ کرکے اس کی قدر کرنی چاہیئے - محض خیر تو اللہ ہی کی ذات سے ہے - غلطیان سب سے ہوسکتی ہین جو دراصل غلطیان ہون یا ہمارے خیال مین غلطیان ہون - بہرحال کسی آرگن کا جاری ہوکر بند ہو جانا قوم کو گوارا نہین کرنا چاہیئے - ہان کسی خاص انتظام کے ماتحت جو قوم کی طرف سے ہو کوئی دو یا زیادہ آرگن ملا کر ایک کر دئے جاوین تو وہ جُدا بات ہے اس کا ہرج نہین لیکن صرف خریدارون کی کمی کے سبب اگر الحق بند ہو گیا - تو بہت افسوس کا موجب ہوگا - اس واسطے مین پھر عرض کرتا ہون کہ ناظرین بدر ضرور توجہ فرماوین ؕ

دُعا مدد

سردار عبد الحمید خان صاحب احمدی ہری پور سے تحریر فرماتے ہیں کہ مصائب دُنیا سے تنگ ہوں احباب سے درخواست کرتا ہون کہ میرے لئے دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ دینی دنیوی کامون مین کامیابی عطاء فرمائے ؕ

عربون کے پتے درکار ہین

مصالح العرب کے واسطے چھپتے تو مولوی فاضل حاجی سید عبد الحی صاحب لائے تھے - اور کچھ اور درکار ہین - عرب - مصر - امریکہ وغیرہ بلاد مین جہان لکھے پڑھے عرب موجود ہون وہان کے دوست توجہ کرین اور از راہ عنایت ایسے آدمیون کی فہرست داخل کرین جن کے نام تبلیغ عربی کے اوراق کا بھیجنا مفید ہوسکتا ہو ؕ

پچاس سالہ تجربہ

ناظرین ادویات کے متعلق میرے والد ماجد ڈاکٹر نیاز علیخان صاحب کا چالیس سالہ تجربہ ہے علاوہ ازیں دس سال تک میں نے خود لکھسر ضلع سہارنپور اپنے مطب میں ان دوایوں کو استعمال کیا اور بیشیہ مفید پایا لہذا فایدہ عام کے لئے مشتہر کرتا ہوں۔

(۱) **مونٹی پلز** (گولیاں مقوی باہ) جو مریض اپنے ناتجربہ کاری اور بے اعتنائیوں کے سبب یا کثرت جماع کی وجہ سے نامرد ہوگئے ہوں انکے لئے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں چار ہفتہ کے استعمال سے گم شدہ طاقت بفضلہ تعالیٰ واپس آجاتی ہے قیمت ۵۶ گولیاں پانچ روپیہ (صہ)

(۲) **اسپرمیٹو ریا پوڈر** (سفوف جریان) اسکے استعمال سے منی گاڑھی ہوکر امساک ہوتا ہے اور قوت باہ بڑھ جاتی ہے دو ہفتہ کے لئے ۲ تولہ ۴ ماشہ قیمت عہ

(۳) **اکیوٹ گنور یا پوڈر** (ابتدائی شدید قسم کا سوزاک دو ہفتہ کے استعمال سے (درد جلن دور ہو جاتی ہے) کثرت ادرار ہوکر آرام ہو جاتا ہے دو ہفتہ کیلئے ۲ تولہ ۴ ماشہ قیمت عا

(۴) **کرانک گنوریا پوڈر** (پرانے سوزاک کا سفوف) اس میں سوزش اور جلن کم ہوتی ہے۔ پیپ دبتا آتا ہے منی کے نامکمل اور خراب ہو جانیکے باعث اولاد پیدا نہیں ہوتی اور اگر ہوتی ہے تو طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہوکر ضائع ہو جاتی ہے کمزوری بڑھ جاتی ہے اس سفوف کے استعمال سے مذکورہ بالا سب شکایت دور ہوکر آرام ہو جاتا ہے بفضلہ تعالیٰ۔ قیمت دو ہفتہ کیلئے ۲ تولہ ۴ ماشہ عہ

(۵) **پائلیس ڈرائی اینڈ بلڈنگ پلز** (خونی اور بادی بواسیر کی گولیاں) دو ہفتہ کے استعمال سے قبض اور نفخ شکم دور ہوکر بواسیر کو آرام ہو جاتا ہے خونی بواسیر میں ان گولیوں کے ہمراہ مسوں پر مرہم استعمال ہوتا ہے جس سے بواسیر کا خون بند ہوکر آرام ہو جاتا ہے دو ہفتہ کے لئے ۲۸ گولیاں قیمت عہ مرہم ایک ڈبیہ ۱۲ر

(۶) **جنرل ڈراپسی پلز** (تمام قسم کے استسقاء کے لئے یہ گولیاں مفید ہیں۔ تین ہفتہ کیلئے ۴۲ گولیاں قیمت عہ

(۷) **رومایٹزم پلز**۔ گٹھیا کی گولیاں ان کے استعمال سے اور روغن شفا کی مالش سے ۲ ہفتہ کے اندر آرام ہو جاتا ہے۔
قیمت ۴۲ گولیاں عا روغن شفا عہ
(ہر حالت میں محصولڈاک ذمہ خریدار)

المشتہر خاکسار عبدالمجید خان خلف ڈاکٹر نیاز علیخان نجیب آبادی از قادیان

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ
ادویہ مجربہ مطب حضرت خلیفۃ المسیح بقیمت ارزان

سرمہ مرواریدی بلو اکسائڈ والا مقوی بصر مفید ککرے۔ غشا۔ نزول الماء قیمت فی تولہ دو روپیہ عا۔ عا
سرمہ دافعہ پھولا فی ماشہ د عہ
سرمہ جلی مفید پڑوال دھند۔ سبل۔ بیاض چشم آب چشم فی تولہ عہ
سرمہ ممیرا مفید بصر از ضعف پیری فی تولہ عہ
سرمہ برانق مفید سلاق و سرخی پلک فی تولہ ۵ عہ
حب حافظ الجنین اکسیر الجنین اٹھرا کو دور کرتی ہیں عہ
حب مقوی باہ ممسک چار درجن قیمت عہ
دوائی بواسیر خونی ۴۲ خوراک عہ
دوائی مقوی حافظہ دافع فالج و رعشہ و ضعف اعصاب فی تولہ عہ
حب مقوی باہ سریع الاثر ۱۰ درجن ۱۲ر
دوائی مقوی باہ مقوی معدہ و جگر ۴۲ خوراک عہ
(ق و معرفت بدر ایجنسی قادیان دارالامان)

اہل اسلام کیلئے نادر موقعہ

سوانح عمری
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (بانی اسلام)
(مرتبہ شردھیے پرکاش دیوجی برہم چارک براہمو دہرم)

مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رائے

اس پر آشوب زمانہ میں کہ ہر ایک فرقہ خواہ آریہ ہیں خواہ پادری صاحبان دیدہ دانستہ کئی طرح پر افترا کرکے ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی توہین کر کے بڑا ثواب کا کام سمجھتے ہیں ایسے دشمن آریہ قوم میں سے ایسا منصف مزاج ہونا جو برہمو مذہب رکھتے ہیں نہایت عجیب بات ہے مؤلف کتاب نے اپنی دیانتداری اور انصاف پسندی اور خوشگوئی اور بے تعصبی کا عمدہ نمونہ دکھلایا ہے میرے نزدیک مناسب ہے کہ ہماری جماعت کے لوگ اس کتاب کا ایک ایک نسخہ خرید لیں قیمت بہی بہت کم رکھی گئی ہے۔ یہ کتاب ایسی مقبول ہوئی ہے کہ اب چوتھی بار چار ہزار جلد چھاپی گئی ہے۔

لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ ہے
قیمت صرف ۵ر

ملنے کا پتہ
برہمو پرچارک سماج لاہور

آزمودہ مفید بےنظیر دوائیں

(اکسیر سوزاک۔ آزمالو تجربہ کرلو)

سوزاک والوں کو خوشخبری۔ اکسیر سوزاک کے استعمال سے دو ہفتہ کے اندر اندر ہی بالکل انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی آزمالو قیمت عا
کشتہ ترکیب مرکب۔ ضعف دل۔ دل کا دھڑکنا کمی خون یرقان ان امراض کے لئے اثر مسیحائی رکھتا ہے ۴۲ خوراک عہ

معجون چاندلی:۔ اس کے استعمال سے قوت باہ بحد پیدا ہوتی ہے امساک حد درجہ کا ہوگا۔ مفرح دل قیمت ایک تولہ (عہ)
مفرح کو سمجی دل کو خوش کرتی ہے دماغ کو طاقت بخشتی ہے۔ حافظہ تیز کرتی ہے نسیان کو دور کرتی ہے چہرہ کو نرم کرتی ہے جریان مرد و عورت کو دور کرے

قیمت فی ڈبیہ کلاں دو روپے چار آنہ
ہر ایک دوائی کا پرچہ ترکیب استعمال دوائی کے ہمراہ روانہ کیا جاتا ہے

ملنے کا پتہ

ع و ن معرفت بدر ایجنسی قادیان دارالامان ضلع گورداسپور

اکسیر البدن

ملک عرب کا ایک سربستہ راز طاقت کا عجیب و غریب نسخہ

جو کہ مولوی عبدالحی صاحب عرب کے ملک سے لائے ہیں ہر طرح کی کمزوری سستی کمی باہ۔ احتلام اور جریان رقت اور ضعف دل و دماغ۔ درد کمر۔ نسیان۔ زکام نزلہ کا علاج *

تصدیق اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی۔ کہ حضرت مولوی سرور شاہ صاحب مفسر۔ حکیم عبدالرحمان صاحب کاغانی۔ حکیم نظام صاحب ہزاری۔ حکیم محی الدین صاحب قریشی۔ سید محمود عالم صاحب قادیانی۔ مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر بدر نے تجربہ کرکے اسکی شہادت دی ہے پہلے تو بہت گراں فروخت ہوتی تھی مگر اب عرب صاحب نے اس کی قیمت تا اخیر نومبر فی روپیہ ۶۰ گولی ایڈ فی ۱۵ گولی کردی ہے بہت جلد منگوائیں *

ملنے کا پتہ

بدر ایجنسی قادیان دارالامان ضلع گورداسپور